ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

خواجہ فراز بادامی ❋

'دوہا چھند' نظامِ عروض کی روشنی میں (۲)

'Doha Chand' in the light of principles of Arooz (Prosody)

By *Khwaja Faraz Badami, HOD, Dept. of Urdu, JSS Degree College, Gokak, Karnataka, India.*

ABSTRACT

In this article an attempt has been made to analyze the significance of tradition of couplet which has a long history.It is the most popular genre of Up Bharnish. Actually, couplet in Urdu has come from Hindi language. Just as all genres of speech are bound by certain rules and regulations within the prosody framework. Even Doha is not separated from it. Doha is a two-syllable poem according to the Haitian system, "It is an Urdu qasida, a ghazal or a two-syllable rhyming poem, or in other words it can be called individual". Its two stanzas are called Dul in Hindi Pingal. It is interesting to note that in Urdu only one meter and weight is considered as the weight of couplet. While this is not the case. Actually, according to the rules and regulations which are set in Hindi language for weight of doha, weights of doha can be extracted in Urdu as well. Qadr Bilgrami has mentioned 23 types of couplets.Which are produced by changing the number of Laghu and Guru, as Duha consists of Matrik Chand. Similarly, total 48 Matras are required in Duha. Each genre of poetry has its own artistic significance. Thus, an attempt has been made to analyze it technically. Which will be helpful to understand the weight of Duha to the great extent.

Keywords: Doha chand, Matrik chand, Prosody, Meter, Weight, Taqtee'a.

❋ صدر، شعبۂ اردو، جے ایس ایس ڈگری کالج، گوکاک، کرناٹک، ہندوستان

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

نثر کی اپنی جگہ اہمیت ہے تو نظم کی اپنی جگہ، اوران دونوں کے مابین خطِ امتیاز رکھنے والی کوئی چیز ہے تو وہ وزن ہی ہے،اور حقیقی وزن کی اہمیت یہ ہے کہ وہ مستند و منضبط اصول کے تحت حاصل کیا گیا ہو، یہاں دوہے کی ساخت اور شرط کی پیشِ نظرعروضی نظام کی روشنی میں اوزانِ دوہا کیسے استخراج کیے جاتے ہیں، ان کی تفصیل میں جانے سے قبل دوہے کے متعلق اردو میں معروف و مانوس وزن کی حقیقت کو جاننا ضروری ہے۔دوہا چھند (وزنِ دوہا) کا ذکرسب سے پہلی مرتبہ پروفیسرعنوان چشتی نے اپنی کتاب 'عروضی اورفنی مسائل' میں مختصر وضاحت کے ساتھ کیا ہے، اور وہ بھی ایک ہی وزن، پھراسی کو بنیاد بنا کر ڈاکٹر گیان چندجین نے اپنی کتاب 'اردو کا اپنا عروض' میں مزید ۱۴ اوزان کا ایک خاکہ درج کیا ہے،[۱] وہ یوں ہے۔

جزوِ اول	جزوِ دوم
۱) فَعْلُن فَعْلُن فاَعِلُن	۱) فَعْلُن فَعْلُن فاَع
۲) فَعْلُن فَعِلُن فاَعِلُن	۲) فَعْلُن فَعْلُ فَعُول
۳) فَعْلُ فَعُولُن فاَعِلُن	۳) فَعْلُن فَعِلُن فاَع
۴) فَعْلُ فاَعِلُن فاَعِلُن	۴) فَعِلُن فَعْلُ فَعُول
۵) فَعَلُ فَعُولُن° فاَعِلُن	۵)فَعْلُ فَعُولُن° فاَع
۶) فَعَلُ فاَعِلُن فاَعِلُن	۶)فَعْلُ فاَعِلُن فاَع
	۷)فَعْلُ فَعُولُ فَعُول
	۸)فَعَلُ فَعُولُن فاَع
	۹)فَعَلُ فاَعِلُن فاَع

(اردو کا اپنا عروض،ص ۴۳)

محولہ بالا اوزانِ دوہا کی عروضی حقیقت پر میں نے اپنے مضمون ''دوہا چھند' نظامِ عروض کی روشنی میں(۱)'' تفصیلی جائزہ لیا ہے، یوں سمجھیے کہ یہ اس کا اگلا حصہ ہے۔پروفیسرعنوان صاحب کا وزنِ دوہا 'فَعْلُن فَعْلُن فاَعِلُن/ فَعْلُن فَعْلُن فاَع' مسدس مضاعف کی شکل میں دیا گیا ہے،[۲] جب کہ یہ وزن باقاعدہ بحرِ رجز مثمن سے حاصل کیا جا سکتا ہے، جو یوں ہے:

'مَفْعُوْلُن مُس تَفْ عِلُن مَفْعُوْلُن فَعْلاَن (بحرِ رجز مثمن مطوی مسکن، سالم، مطوی مسکن، مطموس/مرفوع اعرج مسکن)'

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

اس کی بنیادی تعمیر/ یا اساسی ساخت، جزوِ اول ۲۳۴۴، اور جزوِ دوم ۳۴۴ کی ہوگی۔ (چوکل، چوکل، ترکل، دوکل/ چوکل، چوکل، ترکل)اردو میں اس کے لیے بنیادی تعمیر/ یا اساسی ساخت جیسی اصطلاح مناسب معلوم ہوتی ہے، آگے کے صفحات میں اس کی تفصیل آئے گی۔

ہندی بھاشا میں جو بنیادی وزن دوہے کے متعلق ہے، اس کی ایک وضاحت یوں بھی ملتی ہے، بھاشا میں وزنِ دوہا ’الّا لا چھند‘ اور ’اہیر چھند‘ کا مجموعہ ہے۔’الالا چھند‘ (مَفْعُوْلُنْ مُسْ تَفْ عِلُنْ)یعنی بحرِ رجز کا پہلا حصہ، اور ’اہیر چھند‘ (مَفْعُوْلُنْ فَعْلَان) یعنی بحرِ رجز کا دوسرا حصہ۔اس طرح حاصل شدہ بحرِ رجز مثمن کا یہ وزن عروضی اعتبار سے بالکل درست ہے۔کندن سنگھ اراولی اس وزن کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

> ہندی کے الالا چھند کی تیرہ ماترائیں اوراہیر چھند کی گیارہ ماترائیں مل کر چوبیس ہو جاتی ہیں اور یہ دونوں چھند مل کر دوہا کی ہر شرط پوری کرتے ہیں۔دو چھندوں کے ملنے سے اس کا دوہا نام رکھا گیا لگتا ہے۔(۳)

میں یہاں اس مندرجہ بالا اجمالی ذکر کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتا ہوں۔ یہاں دوہے کی ساخت اور شرط کی پیشِ نظر عروضی نظام کی روشنی میں اوزانِ دوہا کیسے استخراج کیے جاتے ہیں، ان کی تفصیل میں جانے سے قبل دوہے کے متعلق جاننا ضروری ہے۔

’دوہا‘ ہیئتی نظام کے اعتبار سے ذو مصراعی نظم ہے۔ یہ اردو کے قصیدے، غزل کے مطلع یا دو مصرعے والا ہم قافیہ شعر یا یوں کہیے کہ فرد کی طرح ہوتا ہے۔ یہ اپ بھرنش کی مقبول ترین صنف ہے، آج اردو میں بھی بہت رائج ہے۔ اس کے دونوں مصرعوں کو پنگل میں ’ دو دل‘ کہتے ہیں جس میں چار چرن (جز) ہوتے ہیں۔’دوہا‘ چوں کہ ماترک چھند ہے، اس کی حروفی ترتیب خاص ہے۔اس کے ہر مصرعے (دَل) میں ۲۴ ماترائیں ہوتی ہیں اور ان کے درمیان ایک عروضی وقفہ لازماً لایا جاتا ہے، جسے ہندی میں ’ یتی‘ یا ’بشرام‘ کہتے ہیں۔اس کے پہلے اور تیسرے چرن (جز) کو وِشم پاد (طاق)، اور دوسرے اور چوتھے چرن (جز) کو سم پاد (جفت) کہتے ہیں۔ اس چھوٹی سی ذو مصراعی نظم میں اس خاص سکتہ سے ہی ایک عجیب سی غنائیت پیدا ہوتی ہے۔ دوہے کے ہر مصرعے کو کچھ اس خاص التزام سے باندھا جاتا ہے کہ عروضی وقفہ (بشرام) سے پہلے ۱۳ حروف آئیں (۱۳ ماترائیں)، اور وقفہ کے بعد ۱۱ حروف (۱۱ ماترائیں) لائی جائیں۔یعنی ۱۳+۱۱= ۲۴ (ایک مصرعے میں)، واضح ہو کہ وزنِ دوہا کی تشکیل میں اس کی ہیئت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، اور جمالیات کا یہ پہلو جزوِ لاینفک کا درجہ رکھتا ہے۔

اردو میں اوزانِ دوہا سیکڑوں سے تجاوز کر جاتے ہیں۔مضمون ہٰذا میں اوزانِ دوہا قاعدۂ عروض کے پیشِ نظر

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

تشکیل دیے گئے ہیں۔ بنیادی اصول اور شرائط وہی ہندی پنگل کے ہوں گے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہندی میں اس کے ہر مصرعے کا خاتمہ حرفِ متحرک الآخر پر ہوتا ہے اور تقطیع میں شمار ہو جاتا ہے۔ اردو میں ایسا قدرے مشکل کن ہے، لیکن اس کے اوزان کچھ اس ترتیب سے لائے جائیں گے، جس کے آخر میں حرفِ متحرک کے بجائے دوسرا حرفِ ساکن لایا جائے، تو وہ سلیقہ اردو میں بھی بہ حسن وخوبی برتا جا سکتا ہے۔[۴]

اردو میں اوزانِ دوہا کی ترتیب وتشکیل میں اس کے اصول وضوابط پر ایک نظر لازماً رکھیں۔

۱) پہلے اور تیسرے چرن یعنی 'وِشم پاد' (طاق) میں ۱۳ حروف، اور دوسرے اور چوتھے چرن یعنی 'سم پاد' (جفت) میں ۱۱ حروف آئیں۔

۲) ۱۳ حروف کے بعد لازماً وقفہ ہوگا۔ پھر ۱۱ حروف لائیں گے۔

۳) دونوں مصرعوں (دَل) کے آخر میں حروفِ متحرک الآخر لازمی ہو۔ (اردو میں دوسرا حرفِ ساکن لازماً ہوگا)

۴) مصرعے کے 'وِشم پاد' کے شروع میں جگن ISI (فَعُوْلُ) نہ آئے۔ آخر میں سگن S II (فَعِلُنْ)، رگن SIS (فَاعِلُنْ) یا نگن III فَعَلَ (اشد ضرورت میں فَعِلَتُنْ میں یہ صورت دیکھی جا سکتی ہے، ورنہ اردو میں اس کا تصور محال ہے)

۵) 'سم پاد' میں ۱۱ حروف اس طرح لائے جائیں کہ آخر میں جگن ISI (فَعُوْلُ) یا تگن (ISS) مَفْعُوْلُ ہو۔

۶) دونوں مصرعوں (دَل) کے آخر میں کسی بھی صورت میں گرو (S)، لگھو (I) ہونا ہی چاہیے۔

۷) اس کی بنیادی بناوٹ یا تعمیری شکل یوں ہوگی۔ جسے ''اساسی ساخت'' کہنا چاہیے۔ آسانی سے سمجھنے کے لیے میں نے اسی اصطلاح کو استعمال کیا ہے۔

وِشم پاد (طاق)

۱) ۳۔۳۔۲۔۳۔۲=۱۳ ترکل، ترکل، دوکل، ترکل، دوکل (اس میں چوتھا جز تین حرفی والا فَعْلُ رفَاعِ) (IS ہونا چاہیے)

ب) ۴۔۴۔۳۔۲=۱۳ چوکل، چوکل، ترکل، دوکل (اس میں تیسرا جز تین حرفی والا فَعْلُ رفَاعِ) (IS ہونا چاہیے)

سم پاد (جفت)

۱) ۳۔۳۔۲۔۳=۱۱ ترکل، ترکل، دوکل، ترکل

ب) ۴۔۴۔۳=۱۱ چوکل، چوکل، ترکل

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۸) جو دَل (مصرعہ) ترکل جیسے فَعْلُ رفاعِ ((IS، مَفا رَفعَلُ (SI)، فَعِلُ (III) سے شروع ہوتا ہے اسے 'وِشم کلاتمک دوہا' (طاق والا دوہا) کہتے ہیں۔

۹) جو دَل (مصرعہ) چوکل جیسے فَعْلُن ((IIS، فَعِلُن (SII)، فَعِلَتُ (IIII) سے شروع ہوتا ہے اسے 'سم کلاتمک دوہا' (جفت والا دوہا) کہتے ہیں۔

۱۰) دوہے کا ہر مصرعہ ۲۴ ماتراؤں اور پورا شعر (دوہا) ۴۸ ماتراؤں پر مشتمل ہوگا۔

مندرجہ بالا اصولوں کے پیشِ نظر اردو میں جو اوزانِ دوہا تشکیل پاتے ہیں وہ اس طرح ہیں۔

بحرِ متدارک مسدس سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	فَعِلُن فَعِلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعِلُن فاع	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۴۴، ۳۴۴
۲	فَعِلُن فَعْلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعِلُن فاع	۱۶	۱۶	۳۲	گرُبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۳	فَعْلُن فَعِلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعِلُن فاع	۱۶	۱۶	۳۲	گرُبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۴	فَعْلُن فَعْلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعِلُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۵	فَعِلُن فَعِلُن فاعِلُن / فَعْلُن فَعِلُن فاع	۱۶	۱۶	۳۲	گرُبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۶	فَعِلُن فَعْلُن فاعِلُن / فَعْلُن فَعِلُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۷	فَعْلُن فَعِلُن فاعِلُن / فَعْلُن فَعِلُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۸	فَعْلُن فَعْلُن فاعِلُن / فَعْلُن فَعِلُن فاع	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۹	فَعِلُن فَعِلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعْلُن فاع	۱۶	۱۶	۳۲	گرُبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۰	فَعِلُن فَعْلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعْلُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۱	فَعْلُن فَعِلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعْلُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۲	فَعْلُن فَعْلُن فاعِلُن / فَعِلُن فَعْلُن فاع	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۳	فَعِلُن فَعِلُن فاعِلُن / فَعْلُن فَعْلُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۴	فَعِلُن فَعْلُن فاعِلُن / فَعْلُن فَعْلُن فاع	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۱۵	فَعْلُنْ فَعِلُنْ فاعِلُنْ رفَعْلُنْ فَعْلُنْ فاع	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۴۴۳۴۴، ۳۴۴
۱۶	فَعْلُنْ فَعْلُنْ فاعِلُنْ رفَعْلُنْ فَعْلُنْ فاع	۲۲	۴	۲۶	بھرمر	۴۴۳۴۴، ۳۴۴

نوٹ:

۱)ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اجتماع از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام بحرِ متدارک مسدس ''مخبون، مخبون، سالم رمخبون، مخبون، مطموس'' وزن ۱ اصل وزن ہےاور باقی تمام رعایتی اوزان بہ عملِ تسکینِ اوسط حاصل ہوتے ہیں۔

۳) فَعِلُنْ مخبون کی جگہ فَعْلُنْ مخبون مسکن، اور فَعْلُنْ مخبون مسکن کی جگہ فَعِلُنْ مخبون رکھنا درست ہے۔

۴) ایک مصرع وزن ۱۵ فَعْلُنْ فَعِلُنْ فاعِلُنْ رفَعْلُنْ فَعْلُنْ فاع ۱۰ گرو، ۴ لگھو کل اکشر ۱۴

دوسرا مصرع وزن ۱۶۔ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فاعِلُنْ رفَعْلُنْ فَعْلُنْ فاع ۱۱ گرو، ۲ لگھو کل اکشر ۱۳ یعنی پورے شعر میں ۲۱ گرو اور ۶ لگھو، جس کے کل اکشر ۲۷ ہوتے ہیں تو اس دوہے کی قسم 'سبھر امر' ہوگی۔

۵) اسی طرح وزن ۱ اور وزن ۸ کا اجتماع کریں تو اس میں ۱۷ گرو، ۱۴ لگھو، کل اکشر ۳۱ ہوں گے۔ یہ دوہا 'مرکٹ' کی قسم میں ہوگا۔

۶) یہی ۱۶ اوزان بحرِ رجز مسدس سے بھی حاصل ہوں گے صرف اصطلاحی ناموں کا فرق ہوگا۔ اس لیے یہاں ان کا بیان ضروری نہیں۔

پروفیسر عنوانؔ چشتی کا تشکیل کردہ وزنِ دوہا سطورِ بالا میں نمبر ۱۶ پر آیا ہے اور یہ رعایتی وزن ہے۔ 'بحرِ متدارک مسدس (المضاعف) ''مخبون مسکن، مخبون مسکن، سالم رمخبون مسکن، مخبون مسکن، مطموس''، لیکن موصوف کی امثلہ میں دی ہوئی غزل از اعجازؔ عبید، (عروضی اور فنی مسائل ص ۱۳۱) کے بعض اشعار اس میں تقطیع نہیں ہوتے۔[۵] اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ بھی دوہے کا وزن صحیح طور پر استخراج نہیں کر پائے۔

ایسا ہی ایک رعایتی وزن 'بحرِ کبیر مسدس' سے حاصل ہوتا ہے۔ اس بحر کے سالم ارکان یہ ہیں۔ مَفْعُوْلَاتُ مَفْعُوْلَاتُ مُسْ تَفْ عِلُنْ۔

بحرِ کبیر مسدس' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	فَعْلُ فَعُوْلُ مَفَاعِلُنْ رفَعْلُ فَعُوْلُ فَعُوْل	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۲۳۳، ۳۲۳۲۲/۳۲۳۳

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲	فَعَلُ فَعُولُ مَفاعِلُن / فَعَلُ فَعُولُن فاع	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳ / ۳۲۳۳
۳	فَعَلُ فَعُولُ مَفاعِلُن / فَعُلُن فَعَلُ فَعُول	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳ / ۳۴۴
۴	فَعَلُ فَعُولُ مَفاعِلُن / فَعُلُن فَعُلُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳ / ۳۴۴
۵	فَعَلُ فَعُولُن فاعِلُن / فَعَلُ فَعُولُ فَعُول	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳ / ۳۲۳۳
۶	فَعَلُ فَعُولُن فاعِلُن / فَعَلُ فَعُولُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳ / ۳۲۳۳
۷	فَعَلُ فَعُولُن فاعِلُن / فَعُلُن فَعَلُ فَعُول	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳ / ۳۴۴
۸	فَعَلُ فَعُولُن فاعِلُن / فَعُلُن فَعُلُن فاع	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۲۳۳ / ۳۴۴
۹	فَعُلُن فَعَلُ مَفاعِلُن / فَعَلُ فَعُولُ فَعُول	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴ / ۳۲۳۳
۱۰	فَعُلُن فَعَلُ مَفاعِلُن / فَعَلُ فَعُولُن فاع	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴ / ۳۲۳۳
۱۱	فَعُلُن فَعَلُ مَفاعِلُن / فَعُلُن فَعَلُ فَعُول	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴ / ۳۴۴
۱۲	فَعُلُن فَعَلُ مَفاعِلُن / فَعُلُن فَعُلُن فاع	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴ / ۳۴۴
۱۳	فَعُلُن فَعُلُن فاعِلُن / فَعَلُ فَعُولُ فَعُول	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴ / ۳۲۳۳
۱۴	فَعُلُن فَعُلُن فاعِلُن / فَعَلُ فَعُولُن فاع	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴ / ۳۲۳۳
۱۵	فَعُلُن فَعُلُن فاعِلُن / فَعُلُن فَعَلُ فَعُول	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴ / ۳۴۴
۱۶	فَعُلُن فَعُلُن فاعِلُن / فَعُلُن فَعُلُن فاع	۲۲	۴	۲۶	بھرمر	۲۳۴۴ / ۳۴۴

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام بحرِ کبیر مسدس (المضاعف) ''مطوی اصلم، مرفوع مخبون، مخبون، مخبون/مطوی اصلم، مرفوع مخبون، مرفوع مخبون موقوف'' وزنِ اصل وزن ہے اور باقی تمام رعایتی اوزان بہ عملِ تخنیق حاصل ہوتے ہیں۔

۳) فروع فَعَلُ / فَاعِ 'مطوی اصلم' رکن مَفْعَوْلَاتُ سے بہ عملِ زحاف 'طے' اور 'صلم' سے حاصل ہوتا ہے۔ جب کہ 'صلم' عروض وضرب کا زحاف ہے۔ لیکن اس بات کہ پیشِ نظر ایسی جگہ جہاں متحرک الآخر حرف حاصل ہوتو ایسا رکن آخر میں لانے کے بجاے صدر و ابتدا و حشوین میں جائز ہوگا۔ عروض وضرب میں درست نہیں ہوسکتا۔ اس نکتہ کو بھی سمجھنا چاہیے۔

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۴) مندرجہ بالا اوزان میں بھی وزن ۱۶½ رعایتی وزن ہے۔ جس کو پروفیسر عنوانؔ چشتی اور ڈاکٹر گیان چند جینؔ نے دوہے کا وزن قرار دیا ہے۔

(الف) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن مُفْتَعِلُن فَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳
۲	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن مُفْتَعِلُن فَعْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳
۳	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن مَفْعُولُن فَعِلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۴	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن مَفْعُولُن فَعْلَان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۵	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳
۶	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳
۷	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مُفْتَعِلُن فَعِلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۴۴۲۳، ۳۲۳۳
۸	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مُفْتَعِلُن فَعْلَان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۴۴۲۳، ۳۲۳۳
۹	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مَفْعُولُن فَعِلَان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۴۴۲۳، ۳۴۴
۱۰	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مَفْعُولُن فَعْلَان	۲۲	۴	۲۶	بھرمر	۴۴۲۳، ۳۴۴
۱۱	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعِلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۴۴۲۳، ۳۲۳۳
۱۲	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعْلَان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۴۴۲۳، ۳۲۳۳
۱۳	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مُفْتَعِلُن فَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳
۱۴	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مُفْتَعِلُن فَعْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳
۱۵	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مَفْعُولُن فَعِلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۱۶	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مَفْعُولُن فَعْلَان	۲۰	۸	۳۰	شَرَبھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۱۷	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳
۱۸	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۲۳۳

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

نوٹ:

۱)ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام بحرِ رجز مثمن'' مطوی، سالم، مطوی رمخبول اعرج'' وزن ۱؎ اصل وزن ہے اور باقی تمام رعایتی اوزان بہ عملِ تسکینِ اوسط حاصل ہوتے ہیں۔

۳) مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفاعِلُن مخبون اور ان دونوں کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن از روے معاقبہ رکھنا درست ہے۔اسی طرح فَعِلَان مخبول اعرج اور اس کی مسکن صورت فَعْلَان ایک دوسرے کی جگہ جائز ہیں۔

۴) مندرجہ بالا اوزان میں وزن ۱۰؎ رعایتی وزن ہے۔ یہ 'فَعْلُن فَعْلُن فَاعِلُن رفَعْلُن فَعْلُن فَاع' کا ہم وزن ہے۔

۵) بیشتر دوہے بحرِ رجز کے انھیں اوزان میں قطع ہوتے ہیں۔

(ب) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُس تَف عِلُن مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعُول	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴ر۲۳۴۴

نوٹ:

۱) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' سالم، مخبون رسالم، مخبون مطموس'

۲) ذہن نشین رہے کہ مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفاعِلُن مخبون اور ان دونوں کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن از روے معاقبہ رکھنا درست ہے لیکن اس وزنِ دوہا میں ایسا کرنا درست نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ اس کی بنیادی شکل یعنی 'اساسی ساخت' میں فرق آ جائے گا۔

(ج) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُس تَف عِلُن مَفاعِلُن مُفْتَعِلُن فَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳ر۲۳۴۴

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن مُفتَعِلُن فَعْلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۲۳۳/۲۳۴۴
۳	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن مَفا عِلُن فَعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳/۲۳۴۴
۴	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن مَفا عِلُن فَعْلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۲۳۳/۲۳۴۴
۵	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن مَفْعُولُن فَعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۶	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن مَفْعُولُن فَعْلان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۳۴۴/۲۳۴۴

نوٹ :

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام ’’بحرِ رجز مثمن‘‘ سالم، مخبون رمطوی، مخبول اعرج‘ وزن ۱ اصل وزن ہے اور باقی تمام رعایتی اوزان بہ عملِ تسکینِ اوسط حاصل ہوتے ہیں۔

۳) مندرجہ بالا اوزان میں جہاں مَفاعِلُن ہے وہ مخبون، مُفتَعِلُن مطوی، فَعِلان مخبول اعرج اور فَعْلان مخبول اعرج مسکن رمطموس رمرفوع اعرج ہے۔

۴) ذہن نشین رہے کہ رکنِ دوم میں مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفتَعِلُن مطوی یا مُفتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفْعُولُن مطوی مسکن از روے معاقبہ رکھنا درست ہے لیکن اس وزنِ دوہا میں ایسا کرنا درست نہیں ہوگا۔ کیوں کہ اس کی بنیادی تعمیر/ بنیادی بناوٹ کی شکل یعنی ’اساسی ساخت‘ میں فرق آ جائے گا، اور یہ دوہے کا وزن نہیں رہے گا۔

(د) ’بحرِ رجز مثمن‘ سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن فَعِلُن مَفاعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۲	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن فَعْلُن مَفاعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۳	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن فَعِلُن مَفاعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۴	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن فَعْلُن مُفتَعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۵	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن فَعِلُن مَفْعُولان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۶	مُس تَف عِلُن مَفا عِلُن فَعْلُن مَفْعُولان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۳۴۴/۲۳۴۴

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

نوٹ :

۱)ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام ’بحرِ رجز مثمن‘‘ سالم، مخبون، مرفوع مخبون، مخبون مذال‘ وزنِ ا، اصل وزن ہے اور باقی تمام رعایتی اوزان بہ عملِ تسکینِ اوسط حاصل ہوتے ہیں۔ یہاں مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی ازروے معاقبہ رکھنا درست ہے، لیکن اس وزنِ دوہا میں ایسا کرنا درست نہیں ہوگا، کیوں کہ اس کی بنیادی شکل یعنی ’اساسی ساخت‘ میں فرق آ جائے گا اور یہ دوہے کا وزن نہیں رہے گا۔

(ہ)’بحرِ رجز مثمن‘ سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن مُس تَف عِلُن فَعُو ل	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۳۲۲۳۳/ ۴۴۳
۲	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مُس تَف عِلُن فَعُو ل	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۳۲۲۳۳/ ۴۴۳
۳	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مُس تَف عِلُن فَعُو ل	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۴۴۳۲۲/ ۴۴۳

نوٹ :

۱)ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام ’بحرِ رجز مثمن‘‘ سالم، مخبون، مرفوع مخبون، مخبون مذال‘ وزنِ ا، اصل وزن ہے اور باقی تمام رعایتی اوزان بہ عملِ تسکینِ اوسط حاصل ہوتے ہیں۔ یہاں مَفَاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی ازروے معاقبہ رکھنا درست ہے لیکن اس وزنِ دوہا میں ایسا کرنا درست نہیں ہوگا۔

۳) وزن ۳’الا لا چھند‘ اور’ اہیر چھند‘ کا مجموعہ ہے۔ کندن سنگھ اراولی اس وزن کے بارے میں لکھتے ہیں کہ: ’’ہندی کے الالا چھند کی تیرہ ماترائیں اور اہیر چھند کی گیارہ ماترائیں مل کر چوبیس ہو جاتی ہیں اور یہ دونوں چھند مل کر دوہا کی ہر شرط پوری کرتے ہیں۔ دو چھندوں کے ملنے سے اس کا دوہا نام رکھا گیا لگتا ہے۔‘‘[۶]

’الالا چھند‘ مَفْعُو لُن مُس تَف عِلُن بحرِ رجز مربع مطوی مسکن، سالم (جزوِ اول و سوم) اور’ اہیر چھند‘ مُس تَف عِلُن فَعُو ل بحرِ رجز مربع سالم، مخبون مطموس (جزوِ دوم و چہارم) اس کی مثمن شکل یوں ہوگی۔ مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن مُس تَف عِلُن فَعُو ل اور اصطلاحی نام یہ ہوگا ’بحرِ رجز مثمن مطوی مسکن، سالم سالم، مخبون مطموس‘

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

(و) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مَفاعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۲	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مَفاعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۳	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مُفْتَعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۴	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مُفْتَعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۵	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مَفْعُولان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۶	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مَفْعُولان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۷	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مَفاعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۸	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مَفاعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۹	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مُفْتَعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۱۰	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مُفْتَعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۱۱	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مَفْعُولان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۱۲	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مَفْعُولان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۱۳	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مَفاعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴/ ۳۴۴
۱۴	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مَفاعِلان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴/ ۳۴۴
۱۵	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مُفْتَعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴/ ۳۴۴
۱۶	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مُفْتَعِلان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴/ ۳۴۴
۱۷	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن مَفْعُولان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴/ ۳۴۴
۱۸	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن مَفْعُولان	۲۲	۴	۲۶	بھرمر	۲۳۴۴/ ۳۴۴

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن مطوی، سالم، مرفوع مخبون رمخبون مذال' وزن ۱ اصل وزن ہے اور باقی تمام رعایتی اوزان بہ عملِ تسکینِ اوسط حاصل ہوتے ہیں۔

۳) مندرجہ بالا اوزان میں مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفاعِلُن مخبون اور ان دونوں کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن ازروے معاقبہ رکھنا درست ہے۔اسی طرح فَعِلُن مرفوع مخبون اور اس کی مسکن صورت فَعْلُن مرفوع مخبون مسکن ایک دوسرے کی جگہ جائز ہیں۔

۴) مندرجہ بالا اوزان میں وزن ۱۸ رعایتی وزن ہے۔ یہ 'فَعْلُن فَعْلُن فاعِلُن رفَعْلُن فَعْلُن فاع' کا ہم وزن ہے۔

(ز) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُس تَف عِلُن مَفاعِلُن فاعِلُن فَعُوْلا ان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴/ ۳۲۳۳

نوٹ: ۱) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' سالم، مخبون رمرفوع، مخبون اعرج'

۲) ذہن نشین رہے کہ مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفاعِلُن مخبون اور ان دونوں کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن ازروے معاقبہ رکھنا درست ہے لیکن اس وزنِ دوہا میں ایسا کرنا درست نہیں کیوں کہ اس کی بنیادی شکل یعنی 'اساسی ساخت' میں فرق آ جائے گا۔

(ح) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فاعِلُن فَعُوْلا ان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۲۳۳
۲	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فاعِلُن فَعُوْلا ان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۲۳۳
۳	مَفْعُوْلُن مُس تَف عِلُن فاعِلُن فَعُوْلا ان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴/ ۳۲۳۳

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' مطوی، سالم، مرفوع، مخبون اعرج' وزن ۱ اصل وزن ہے اور باقی

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

رعایتی اوزان کے طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ اس میں مَفَاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفَاعِلُن مخبون اوران دونوں کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن از روے معاقبہ رکھنا درست ہے۔

(ط) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُس تَفْ عِلُن مَفَاعِلُن فَاعِلُن فَعِلَتَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۳۲۳۳

نوٹ:

۱) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' سالم، مخبون، مرفوع، مخبول مذال'

۲) رکنِ دوم میں مَفَاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن از روے اصولِ معاقبہ رکھنا درست ہے لیکن اس وزنِ دوہا میں ایسا کرنا درست نہیں ہوگا۔ کیوں کہ اس کی بنیادی شکل یعنی 'اساسی ساخت' میں فرق آ جائے گا اور یہ دوہے کا وزن نہیں رہے گا۔

(ی) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُس تَفْ عِلُن مَفَاعِلُن فَعِلَتُن فَعِلَتَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۴۴/۲۲۳۳

نوٹ:

۱) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' سالم، مخبون، مخبول، مخبول مذال'

۲) رکنِ دوم میں مَفَاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن رکھنا درست نہیں۔ اس سے دوہے کی 'اساسی ساخت' میں فرق آئے گا۔

(ک) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُس تَفْ عِلُن فَعِلَتُن فَعِلَتَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۲۳۳/۳۲۳۳

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلَتُن فَعِلَتان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۲۳۳/۲۳۲۳۳
۳	مَفْعُوْلُن مُس تَف عِلُن فَعِلَتُن فَعِلَتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳/۲۳۴۴

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' مطوی، سالم، مخبول، مخبول مذال' وزن ا ہے۔ اس میں مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفاعِلُن مخبون اور ان دونوں کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن از روے معاقبہ رکھنا درست ہے۔

(ل) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فاعِلُن فَعِلَتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳/۲۳۲۳۳
۲	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فاعِلُن فَعِلَتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳/۲۳۲۳۳
۳	مَفْعُوْلُن مُس تَف عِلُن فاعِلُن فَعِلَتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۲۳۳/۲۳۴۴

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' مطوی، سالم، مرفوع، مخبول مذال' وزن ا ہے۔ اس میں مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفاعِلُن مخبون اور ان دونوں کی جگہ مَفْعُوْلُن مطوی مسکن از روے معاقبہ رکھنا درست ہے۔

(م) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلَتُن فَعُوْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳/۲۳۲۳۳
۲	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلَتُن فَعُوْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳/۲۳۲۳۳

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۳	مَفْعُولُن مُس تَف عِلُن فَعِلَتُن فَعُولَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۲۳۳

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' مطوی، سالم، مخبول، مخبون اعرج' وزن ا ہے۔ اس میں مَفاعِلُن مخبون کی جگہ مُفْتَعِلُن مطوی یا مُفْتَعِلُن مطوی کی جگہ مَفاعِلُن مخبون اور ان دونوں کی جگہ مَفْعُولُن مطوی مسکن از روے معاقبہ رکھنا درست ہے۔

ن) 'بحرِ رجز مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعِلَتُن فَعُولَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴، ۳۲۳۳

نوٹ:

۱) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ رجز مثمن'' سالم، مخبون، مخبول، مخبون اعرج'

(ا) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتَفَاعِلُن مَفَاعِلُن مَفَاعِلُن فَعِلَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۴۴، ۳۲۳۳
۲	مُتَفَاعِلُن مَفَاعِلُن مَفَاعِلُن فَعْلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴، ۳۲۳۳

نوٹ:

۱) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۳) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن'' سالم، موقوص، موقوص، مطموس، وزن ۱ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔

۴) اس وزن میں مُس تَف عِلُن مضمر لانے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ اس کے کسی ایک رکن میں سالم مُتَفَاعِلُن رکھا جانا چاہیے۔ ورنہ بحرِ رجز کا دھوکہ ہوجائے گا۔

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

(ب) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن مُفْتَعِلُن فَعِلان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴/ ۳۲۳۳
۲	مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن مُفْتَعِلُن فَعْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴/ ۳۲۳۳
۳	مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعِلان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴/ ۳۲۳۳
۴	مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴/ ۳۲۳۳

نوٹ:

۱) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن'' سالم، موقوص، مخزول، مطموس وزن ۱؎ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکینِ اوسط کارفرما ہے۔

(ج) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن مُفْتَعِلُن فَعِلان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۲۳۳/ ۳۲۳۳
۲	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن مُفْتَعِلُن فَعْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/ ۳۲۳۳
۳	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴
۴	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعْلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳/ ۳۴۴

نوٹ:

۱) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن'' موقوص، سالم، مخزول، مطموس وزن ۱؎ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکینِ اوسط کارفرما ہے۔

۳) اس وزن میں مُتَفْ عِلُن مضمر لانے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ اس کے کسی ایک رکن میں سالم مُتَفاعِلُن رکھا جانا چاہیے۔ ورنہ بحرِ رجز کا دھوکہ ہوجائے گا۔ جہاں بھی ایسا ہوگا۔ اسی طرح کیا جانا چاہیے۔

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

(د)'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعِلان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۲۳۳/۳۲۳۳
۲	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/۳۲۳۳

نوٹ :۱)ان اوزان کا کسی غزل،نظم،شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام'بحرِ کامل مثمن'' موقوص، سالم،موقوص،مطموس وزن ۱؎ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکینِ اوسط کارفرما ہے۔

(ہ)'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعِلان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۲۳۳/۳۲۳۳
۲	مُفْتَعِلُن مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳/۳۲۳۳
۳	مَفْعُوْلُن مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴/۳۲۳۳
۴	مَفْعُوْلُن مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعْلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴/۳۲۳۳

نوٹ :

۱)ان اوزان کا کسی غزل،نظم،شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام'بحرِ کامل مثمن'' مخزول ، سالم ،موقوص،مطموس وزن ۱؎ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔اس میں بھی مُتَفاعِلُن سالم کی جگہ مُسْ تَفْ عِلُن مضمر رکھنا جائز ہے۔لیکن دوہے کے کسی ایک مصرع میں سالم ضرور آئے۔

(و)'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعُوْل	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۴۴

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲	مُتَفَاعِلُن مَفَاعِلُن مُسْ تَفْ عِلُن فَعُوْل	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴،۲۳۴۴
۳	مُسْ تَفْ عِلُن مَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعُوْل	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴،۲۳۴۴

نوٹ:

۱)وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن'' سالم، موقوص، سالم، موقوص مطموس

۲)اس میں سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔

(ز)'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتْفَعِلُن مُتَفَاعِلُن مُتْفَعِلُن فَعِلَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۲۳۳،۲۳۲۳۳
۲	مُتْفَعِلُن مُتَفَاعِلُن مُتْفَعِلُن فَعْلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳،۲۳۲۳۳
۳	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن مُتْفَعِلُن فَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۲۳۳،۲۳۴۴
۴	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن مُتْفَعِلُن فَعْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۲۳۳،۲۳۴۴
۵	مُتْفَعِلُن مُتَفَاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴،۲۳۲۳۳
۶	مُتْفَعِلُن مُتَفَاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴،۲۳۲۳۳
۷	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعِلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴،۲۳۴۴
۸	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن مَفْعُوْلُن فَعْلَان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۳۴۴،۲۳۴۴

نوٹ:

۱)ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن'' مخزول، سالم، مخزول، مطموس وزن ا۔اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین اوسط کارفرما ہے۔

ح)'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتْفَعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن فَعِلَاتَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴،۲۳۲۳۳

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲	مُفتَعِلُن مُتَفاعِلُن فَعِلُن فَعلاَتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۳	مُفتَعِلُن مُتَفاعِلُن فَعلُن فَعِلاَتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۴	مُفتَعِلُن مُتَفاعِلُن فَعلُن فَعلاَتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۵	مَفعُولُن مُتَفاعِلُن فَعِلُن فَعِلاَتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۶	مَفعُولُن مُتَفاعِلُن فَعِلُن فَعلاَتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۷	مَفعُولُن مُتَفاعِلُن فَعلُن فَعِلاَتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۸	مَفعُولُن مُتَفاعِلُن فَعلُن فَعلاَتان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۹	مُفتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن فَعِلاَتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۱۰	مُفتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن فَعلاَتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۱۱	مُفتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعلُن فَعِلاَتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۱۲	مُفتَعِلُن مُس تَف عِلُن فَعلُن فَعلاَتان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۱۳	مَفعُولُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن فَعِلاَتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۴	مَفعُولُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن فَعلاَتان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۵	مَفعُولُن مُس تَف عِلُن فَعلُن فَعِلاَتان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۱۶	مَفعُولُن مُس تَف عِلُن فَعلُن فَعلاَتان	۲۲	۴	۲۶	بھرمر	۲۳۴۴، ۳۴۴

نوٹ:

۱) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روئے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن مخزول، سالم، مضمر مرفوع مخبون، اعرج' وزن ۱ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔

۳) اس میں سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔

۴) شعر، دوہے یا فرد کے کسی ایک رکن میں فَعِلاَتان اعرج (یہ رکن رجز میں نہیں آتا) یا مُتَفاعِلُن سالم رکھنے سے بحرِ رجز کا دھوکہ نہیں ہوگا۔ مُس تَف عِلُن 'مضمر' سے بحرِ رجز کا دھوکا نہ کھائیں فَعِلاَتان' اعرج بحرِ کامل میں آتا ہے۔ بحرِ رجز میں نہیں آتا۔

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

ط)'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعِلُن فَعِلاتان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۲	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعِلُن فَعْلاتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۳	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعْلُن فَعِلاتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۴	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعْلُن فَعْلاتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۵	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن فَعِلاتان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۶	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعِلُن فَعْلاتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۷	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن فَعِلاتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۸	مَفاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعْلُن فَعْلاتان	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴

نوٹ:

۱)ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

۲)وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن' موقوص، سالم، مضمر مرفوع مخبون، اعرج' وزن ۱؎ اصل وزن ہے او راس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔ اس وزن میں جہاں مُس تَف عِلُن آیا ہے وہ مزاحف رکن' مضمر' ہے۔ سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔ ایسا صرف وہیں کیا جائے جہاں بحرِ رجز کا دھوکہ نہ ہوتا ہو۔ رکن فَعِلاتان پر اوپر لکھا جا چکا ہے۔

ی)'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعِلُن مَفاعِلان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۲۳۴۴، ۳۴۴
۲	مُتَفاعِلُن مَفاعِلُن فَعْلُن مَفاعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۲۳۴۴، ۳۴۴

نوٹ:

۱)ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن سالم، موقوص، مضمر مرفوع مخبون، موقوص مذال' وزن ا۔ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔ سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے لیکن یہاں مضمر مُسْ تَفْ عِلُنْ دونوں مصرعوں میں نہ رکھا جائے کیوں کہ اس سے بحرِ رجز کا دھوکہ ہوتا ہے۔ کسی ایک مصرع میں سالم رکن آنا ضروری ہے۔

ک) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعِلُنْ مُفْتَعِلَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۴۴
۲	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعْلُنْ مُفْتَعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۳	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعِلُنْ مَفْعُوْلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۴	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعْلُنْ مَفْعُوْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴

نوٹ:

۱) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن سالم، موقوص، مضمر مرفوع مخبون، مخزول مذال' وزن ا۔ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔

ل) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعِلُنْ فَعِلَاتَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۴۴
۲	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعِلُنْ فَعْلَاتَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۳	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعْلُنْ فَعِلَاتَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۴	مُتَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعْلُنْ فَعْلَاتَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۵	مُسْ تَفْ عِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعِلُنْ فَعِلَاتَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۶	مُسْ تَفْ عِلُنْ مَفَاعِلُنْ فَعِلُنْ فَعْلَاتَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۷	مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعَلُن فَعِلَاتان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴۴
۸	مُس تَف عِلُن مَفَاعِلُن فَعَلُن فَعَلَاتان	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۳۴۴/۲۳۴۴۴

نوٹ:

۱)ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن' مضمر، موقوص، مضمر مرفوع مخبون، اعرج' وزن ا۔ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔'فَعِلَاتان' اعرج بحرِ کامل میں آتا ہے یہ رکن رجز میں نہیں آتا۔ یہ رکن بحرِ کامل اور بحرِ رجز میں امتیاز پیدا کرتا ہے۔

م) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُتْفَعِلُن مُتَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعُوْل	۱۴	۲۰	۲۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۲	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعُوْل	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۳	مُتْفَعِلُن مُس تَف عِلُن مُتَفَاعِلُن فَعُوْل	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۴	مَفْعُوْلُن مُس تَف عِلُن مُتَفَاعِلُن فَعُوْل	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۵	مُتْفَعِلُن مُتَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعُوْل	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۶	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعُوْل	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴

نوٹ:

۱)ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن'' مخزول، سالم، سالم، موقوص مطموس وزن ا۔ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔ سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔ اس وزن کے حشوین میں بہ ایک وقت مُس تَف عِلُن 'مضمر' نہ رکھا جائے۔ اس سے بحرِ رجز کا دھوکہ ہوتا ہے۔ کسی ایک مصرع میں سالم مُتَفَاعِلُن رکھا جائے تو کوئی قباحت نہیں۔

ISSN: 2519-6332 (Print),   ISSN: 2708-1915 (Online)

ن) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعُوْل	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۲	مَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن مُتَفَاعِلُن فَعُوْل	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۳	مَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن مُس تَف عِلُن فَعُوْل	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳

نوٹ:

۱) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن' موقوص، سالم، سالم، موقوص مطموس' وزن ۱؎ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔ سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔ اس وزن میں بھی مُس تَف عِلُن لانے میں احتمال ضروری ہے۔

س) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن مَفَاعِلَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۲	مَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعْلُن مَفَاعِلَان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳

نوٹ:

۱) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن' موقوص، سالم، مضمر مرفوع مخبون، موقوص مذال' وزن ۱؎ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔ سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔ اس وزن میں بھی مُس تَف عِلُن لانے میں احتمال ضروری ہے۔

ع) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن مَفَاعِلَان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۲۳۳

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

۲	مُفْتَعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعْلُن مَفاعِلا ن	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳	
۳	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن مَفاعِلا ن	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴	
۴	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن فَعْلُن مَفاعِلا ن	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴	

نوٹ:

۱)ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن' مخزول، سالم، مضمر مرفوع مخبون، موقوص مذال' وزن ۱ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔

۳) سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔ اس وزن میں بھی مُس تَف عِلُن 'مضمر' لانے میں احتمال ضروری ہے۔

ف) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مُفْتَعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن مُفْتَعِلان	۱۴	۲۰	۳۴	ہنس	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۲	مُفْتَعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعْلُن مُفْتَعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۳	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن مُفْتَعِلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۴۴
۴	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن فَعْلُن مُفْتَعِلان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۵	مُفْتَعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن مَفْعُوْلان	۱۶	۱۶	۳۲	گربھ	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۶	مُفْتَعِلُن مُتَفَاعِلُن فَعْلُن مَفْعُوْلا ن	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۲۳۳
۷	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن فَعِلُن مَفْعُوْلا ن	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴/۲۳۴۴
۸	مَفْعُوْلُن مُتَفَاعِلُن فَعْلُن مَفْعُوْلا ن	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۳۴۴/۲۳۴۴

نوٹ:

۱)ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن' مخزول، سالم، مضمر مرفوع مخبون، مخزول مذال' وزن ۱ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔

۳) سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔ اس وزن میں بھی مُس تَف عِلُن لانے میں احتمال ضروری ہے۔ اس

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

کے کسی ایک مصرع میں سالم ضرور آئے۔

ص) 'بحرِ کامل مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
١	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعِلُن مُفْتَعِلَان	١٤	٢٠	٣٤	ہنس	٢٣٢٣٣/ ٣٤٤
٢	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعْلُن مُفْتَعِلَان	١٦	١٦	٣٢	گربھ	٢٣٢٣٣/ ٣٤٤
٣	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعِلُن مَفْعُوْلَان	١٦	١٦	٣٢	گربھ	٢٣٢٣٣/ ٣٤٤
٤	مَفاعِلُن مُتَفاعِلُن فَعْلُن مَفْعُوْلَان	١٨	١٢	٣٠	منڈوک	٢٣٢٣٣/ ٣٤٤

نوٹ:

١) ان اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

٢) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ کامل مثمن' موقوص، سالم، مضمر مرفوع مخبون، مخزول مذال' وزن ١ اصل وزن ہے اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔

٣) سالم اور مضمر کا اجتماع جائز ہے۔ اس وزن میں بھی مُس تَفْ عِلُن لانے میں احتمال ضروری ہے۔ اس کے کسی ایک مصرع میں سالم ضرور آئے۔

(ا) 'بحرِ مقتضب مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
١	فَاعِلَاتُ مُسْ تَفْ عِلُن مَفاعِیْلُ فَعْلَان	١٨	١٢	٣٠	منڈوک	٢٣٢٣٣/ ٣٢٣٣
٢	فَاعِلَاتُ مُسْ تَفْ عِلُن فَاعِلَاتُ فَعْلَان	١٨	١٢	٣٠	منڈوک	٢٣٢٣٣/ ٣٢٣٣
٣	مَفاعِیْلُ مُسْ تَفْ عِلُن مَفاعِیْلُ فَعْلَان	١٨	١٢	٣٠	منڈوک	٢٣٢٣٣/ ٣٢٣٣
٤	مَفاعِیْلُ مُسْ تَفْ عِلُن فَاعِلَاتُ فَعْلَان	١٨	١٢	٣٠	منڈوک	٢٣٢٣٣/ ٣٢٣٣

نوٹ:

١) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط ازروے عروض جائز و درست ہے۔

٢) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ مقتضب مثمن' مطوی، سالم، مخبون، مخبول اعرج' وزن ١ اصل وزن ہے اور

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

باقی رعایتی اوزان کے طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ اس میں فاعِ لاتُ مطوی کی جگہ مَفاعِیْلُ مخبون یا مَفاعِیْلُ مخبون کی جگہفاعِ لاتُ مطوی لانا بالکل صحیح ہے اور اسی طرح فَعْلَان رمطموس رمرفوع اعرج ہے۔

(ب)'بحرِ مقتضب مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	فاعِ لاتُ مُس تَف عِلُن مَفْعُوْلُ فَعُوْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴، ۲۳۲۳۳
۲	فاعِ لاتُ مُس تَف عِلُن مَفْعُوْلُن فَعْلَان	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۳۴۴، ۲۳۲۳۳
۳	مَفاعِیْلُ مُس تَف عِلُن مَفْعُوْلُ فَعُوْلَان	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴، ۲۳۲۳۳
۴	مَفاعِیْلُ مُس تَف عِلُن مَفْعُوْلُن فَعْلَان	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۳۴۴، ۲۳۲۳۳

نوٹ:

۱)ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ مقتضب مثمن'' مطوی، سالم، مرفوع، مخبون اعرج' وزن ۱ اصل وزن ہے اور باقی رعایتی اوزان کے طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ اس میں فاعِ لاتُ مطوی کی جگہ مَفاعِیْلُ مخبون یا مَفاعِیْلُ مخبون کی جگہ فاعِ لاتُ مطوی لانا بالکل صحیح ہے اور اس کے تیسرے اور چوتھے رکن میں عملِ تخنیق کارفرما ہے۔

(ج)'بحرِ مقتضب مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مَفْعُوْ لاتُ مَفا عِلُن مَفْعُوْ لاتُ فَعُوْل	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۴۴، ۲۳۴۴
۲	مَفْعُوْ لاتُ مَفا عِلُن مَفْعُوْ لاتُن فاع	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۳۴۴، ۲۳۴۴
۳	مَفْعُوْ لاتُن فاعِلُن مَفْعُوْ لاتُ فَعُوْل	۲۰	۸	۲۸	شرَبھ	۳۴۴، ۲۳۴۴
۴	مَفْعُوْ لاتُن فاعِلُن مَفْعُوْ لاتُن فاع	۲۲	۴	۲۶	بھرمر	۳۴۴، ۲۳۴۴

نوٹ:

۱)ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ مقتضب مثمن'' سالم، مخبون، سالم، مخبون مطموس' وزن ۱ اصل وزن ہے اور

ISSN: 2519-6332 (Print),   ISSN: 2708-1915 (Online)

باقی رعایتی اوزان کے طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ اور اس میں عملِ تخنیق کارفرما ہے۔

۳) مندرجہ بالا اوزان میں وزن ۴ رعایتی وزن ہے۔ یہ 'فَعْلُن فَعْلُن فَاعِلُن رفَعْلُن فَعْلُن فَاع' کا ہم وزن ہے۔

(د) 'بحرِ مقتضب مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	مَفْعُوْ لَا تُ مَفَا عِلُن مَفَا عِیْلُ فَعْلَا ن ْ	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۲۳۳
۲	مَفْعُوْ لَا تُ مَفَا عِلُن فَا عِ لَا تُ فَعْلَا ن	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۲۳۳
۳	مَفْعُوْ لَا تُن فَا عِلُن مَفَا عِیْلُ فَعْلَا ن	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴، ۳۲۳۳
۴	مَفْعُوْ لَا تُن فَا عِلُن فَا عِ لَا تُ فَعْلَا ن	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴، ۳۲۳۳

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ مقتضب مثمن'' سالم، مخبون، مخبون، مطموس رمرفوع اعرج' وزن ۱ یا وزن ۲ اصل وزن ہوں گے اور باقی رعایتی اوزان کے طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ اور اس میں عملِ تخنیق کارفرما ہے۔

(ا) 'بحرِ خفیف مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	فَعِلَا تُن مُس تَفْعِ لُن فَعِلَا تُن فَعْلَا ن ْ	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۴۴، ۳۴۴
۲	فَعِلَا تُن مُس تَفْعِ لُن فَعْلَا تُن فَعْلَا ن	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۳	فَعْلَا تُن مُس تَفْعِ لُن فَعِلَا تُن فَعْلَا ن	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۴۴، ۳۴۴
۴	فَعْلَا تُن مُس تَفْعِ لُن فَعْلَا تُن فَعْلَا ن	۲۲	۴	۲۶	بھرمر	۲۳۴۴، ۳۴۴

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ خفیف مثمن'' مخبون، سالم، مخبون، محذوف موقوف' وزن ۱ اصل وزن ہے اور

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

باقی رعایتی اوزان کے طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔ مُس تَفْعِ لُن اور مُس تَف عِلُن میں بہ اعتبارِ تقطیع کوئی فرق نہیں لیکن بہ اعتبار عروض وفن امتیاز رکھنا چاہیے۔

۳) مندرجہ بالا اوزان میں وزن ۲ رعایتی وزن ہے۔ یہ 'فَعْلُن فَعْلُن فَاعِلُن رفَعْلُن فَعْلُن فاع' کا ہم وزن ہے۔

(ب) 'بحرِ خفیف مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	فَعِلَا تُن مُس تَفْعِ لُن فَاعِلَا تُ فَعْلَا نْ	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۲۳۳، ۴۴ ۲۳۴۴
۲	فَعْلَا تُن مُس تَفْعِ لُن فَاعِلَا تُ فَعْلَا ن	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۳۲۳۳، ۴۴ ۲۳۴۴

نوٹ:

۱) ان تمام اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ خفیف مثمن'' مخبون، سالم، مکفوف، محذوف موقوف' وزن ۱ اصل وزن ہے۔ دوسرا رعایتی وزن کے طور پر حاصل ہوتا ہے۔ اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔ مُس تَفْعِ لُن اور مُس تَف عِلُن میں بہ اعتبارِ تقطیع کوئی فرق نہیں۔

(ج) 'بحرِ خفیف مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	فَاعِلَا تُ مُس تَفْعِ لُن فَعِلَا تُن فَعْلَا نْ	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۲۳۲۳۳، ۳۴۴
۲	فَاعِلَا تُ مُس تَفْعِ لُن فَعْلَا تُن فَعْلَا ن	۲۰	۸	۲۸	شَرَبھ	۲۳۲۳۳، ۳۴۴

نوٹ:

۱) ان دونوں اوزان کا کسی غزل، نظم، شعر یا دوہے میں اختلاط از روے عروض جائز و درست ہے۔

۲) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ خفیف مثمن'' مکفوف، سالم، مخبون، محذوف موقوف' وزن ۱ اصل وزن ہے اور دوسرا اس کا رعایتی وزن کے طور پر حاصل ہوتا ہے۔ اور اس میں عملِ تسکین کارفرما ہے۔

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

(د) 'بحرِ خفیف مثمن' سے حاصل ہونے والے اوزانِ دوہا:

نمبر شمار	بحر و وزن	گرو	لگھو	کل اکشر شعر میں	قسم	اساسی ساخت
۱	فَاعِلَاتُ مُسْ تَفْعِ لُنْ فَاعِلَاتُ فَعْلَانْ	۱۸	۱۲	۳۰	منڈوک	۳۲۳۳ /۲۳۲۳۳

نوٹ:

۱) وزن کا اصطلاحی نام 'بحرِ خفیف مثمن' 'مکفوف، سالم، مکفوف، محذوف موقوف' وزن ۱، اصل وزن ہے۔ جس طرح کل اوزانِ دوہا حاصل ہوتے ہیں اس کی تفصیل درج ہے۔

بحر کا نام	تعداد کل اوزان
۱) بحرِ متدارک مسدس مضاعف	۱۶
۲) بحرِ کبیر مسدس مضاعف	۱۶
۳) بحرِ رجز مثمن	۶۸
۴) بحرِ کامل مثمن	۹۵
۵) بحرِ مقتضب مثمن	۱۶
۶) بحرِ خفیف مثمن	۹
اوزانِ دوہا کل =	۲۲۰

چند اہم نکات

سطورِ بالا میں جن نکات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے وہ یہ کہ:

۱۔ اوزانِ دوہا اردو میں مختلف بحور سے مسلمہ عروضی و فنی قواعد کی روشنی میں استخراج کیے جا سکتے ہیں۔

۲۔ ڈاکٹر گیان چند جین نے جن ۱۴ عروضی اشکال کا نقشہ بنایا ہے، اصولاً غیر عروضی ہے، وہ فنِ عروض کے سیاق و سباق کو سمجھے بغیر ایسا کرتے نظر آتے ہیں۔ اس سے اختلاطِ اوزان کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور فنِ عروض کو غلط تناظر میں پیش کرتا ہے۔

۳) قواعدِ عروض میں کسی بھی صورت میں مختلف البحور کی مزاحف اوزان کا اختلاط جائز نہیں قرار دیا جا سکتا۔

۴) کسی فن کے مستند و مسلمہ اصول قائم کیے گئے ہیں تو ان کا تتبع لازم ہے۔ عروض علم الحساب کی طرح ایک سائنٹفک علم ہے، اس میں قیاس آرائیاں چہ معنی۔

۵) مضمون ہٰذا میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ وزنِ دوہا مخصوص ہیئت، ترتیب اور اساسی ساخت سے وجود میں

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

آ تا ہے۔ایسے ہی جیسے اوزانِ رباعی کو اس کے اصول سبب پئے سبب است، وتد پئے وتد است کے تحت حاصل کرتے ہیں، اوزانِ دوہا کا عروضی اعتبار سے محاکمہ کیا گیا ہے۔

۶) ہندی بھاشا میں وزنِ دوہا 'الّا لا چھند' اور' اہیر چھند' کا مجموعہ ہے۔اس طرح اردو میں اس کی صورت یوں سامنے آتی ہے:

مَفْعُوْلُنْ مُس تَفْ عِلُنْ مَفْعُوْلُنْ فَعْلَان (بحرِ رجز مثمن مطوی مسکن، سالم، مطوی مسکن، مطموس رمرفوع اعرج مسکن)۔

۷) ہندی بھاشا میں اقسامِ دوہا ۲۳ یعنی سرپ تک اس کی مثالیں مل سکتی ہیں۔ وہیں اردو میں دوہے کی قسم' ہنس' تک آسانی سے مل سکتی ہیں۔اس سے آگے محال ہے۔

۸) 'فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَاعِلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَاع' جسے پروفیسر عنوان چشتی نے وزنِ دوہا کے طور پر پیش کیا تھا۔ اس کے ہم وزن اوزان مع ارکان اور صحیح اصطلاحی نام ملاحظہ ہوں، جو عروضی اعتبار سے استخراج کیے گئے ہیں۔

ا) فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَاعِلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَاع

اصطلاحی نام: 'بحرِ متدارک مسدس مضاعف مخبون مسکن، مخبون مسکن، سالم رمخبون مسکن، مخبون مسکن، مطموس'

ب) فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَاعِلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَاع

اصطلاحی نام: 'بحرِ کبیر مسدس مضاعف مطوی اصلم، مرفوع مخبون مخنق، مخبون مخنق رمطوی اصلم، مرفوع مخبون، مخبون مطموس'

ج) فعْلُنْ فَعْلُنْ فَاعِلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَاع

اصطلاحی نام: ' بحرِ رجز مسدس مضاعف مرفوع مخبون مسکن، مرفوع مخبون مسکن، مرفوع رمرفوع مخبون مسکن، مرفوع مخبون مسکن، مرفوع مطموس'

د) مَفْعُوْلُنْ مُس تَفْ عِلُنْ مَفْعُوْلُنْ فَعْلَان

اصطلاحی نام: 'بحرِ رجز مثمن مطوی مسکن، سالم، مطوی مسکن، مطموس رمرفوع اعرج مسکن'

ہ) مَفْعُوْلُنْ مُس تَفْ عِلُنْ فَعْلُنْ مَفْعُوْلَان

اصطلاحی نام: 'بحرِ رجز مثمن مطوی مسکن، سالم، مرفوع مخبون مسکن، اعرج'

و) مَفْعُوْلُنْ مُس تَفْ عِلُنْ فَعْلُنْ فَعْلَاتَان

اصطلاحی نام: 'بحرِ کامل مثمن مخزول مسکن، مضمر، مضمر مرفوع مخبون مسکن، اعرج مسکن'

ISSN: 2519-6332 (Print), ISSN: 2708-1915 (Online)

ز) مَفْعُوْ لَا تُنْ فَا عِلُنْ مَفْعُوْ لَا تُنْ فَا ع

اصطلاحی نام: 'بحرِ مقتضب مثمن سالم، مخبون مخنق، سالم، مخبون مطموس مخنق'

ح) فَعْلَا تُنْ مُسْ تَفْعِ لُنْ فَعْلَا تُنْ فَعْلَا ن

اصطلاحی نام: 'بحرِ خفیف مثمن مخبون مسکن، سالم رمخبون مسکن، محذوف موقوف'

'اردو کا اپنا عروض' میں دیے گئے موازینِ دوہا کو صرف غلط یا غیر مستند ٹھہرانا میرا مقصود نہیں، اور اس میں کوئی شک وشبہ بھی نہیں کہ یہ عروض وفن کے اعتبار سے بالکل غلط طرز پر استخراج کیے گئے ہیں، لیکن اُس مختصر خاکہ ہی کو میرے اس طویل مضمون کے لیے پیش خیمہ سمجھتا ہوں۔ المختصر کہ پوری گفتگو اہلِ فن کے سامنے ہے۔ اب وہ خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ صحیح کیا ہے، اور غلط کیا۔ نیز یہ حقیری کاوش ہے کہ اوزانِ دوہا کسی کی ذہنی اپج کا نتیجہ نہ ہو کر، عروضی وفنی نہج پر ان کا درست تعین ہو سکے۔ جس سے آیندہ مزید بہتر نتائج کی امید کی جا سکتی ہے۔

حواشی

۱۔ ڈاکٹر گیان چند جین، ''اردو کا اپنا عروض''، (دہلی: انجمن ترقی اردو (ہند)، ۱۹۹۰ء)، ص ۴۷

۲۔ پروفیسر عنوان چشتی، ''عروضی اور فنی مسائل''، (نئی دہلی: مطبع لبرٹی آرٹ پریس، ۱۹۸۵ء)، ص ۱۳۱

۳۔ ڈاکٹر کندن سنگھ اراولی، ''اردو عروض درپن''، (گروگرام، ہریانہ: مکل پرکاشن، ۲۰۱۸ء)، ص ۳۹

۴۔ ڈاکٹر خواجہ فراز بادامی، ''سخن ہائے عروض''، (بیلگام: مطبع امیگا پریس، ۲۰۱۵ء)، ص ۱۹۰

۵۔ پروفیسر عنوان چشتی، ''عروضی اور فنی مسائل''، ص ۱۳۱

۶۔ ڈاکٹر کندن سنگھ اراولی، ''اردو عروض درپن''، ص ۳۹

مآخذ

۱۔ اراولی، کندن سنگھ، ڈاکٹر، ''اردو عروض درپن''، گروگرام، ہریانہ: مکل پرکاشن، ۲۰۱۸ء

۲۔ بادامی، خواجہ فراز، ڈاکٹر، ''سخن ہائے عروض''، بیلگام: مطبع امیگا پریس، ۲۰۱۵ء

۳۔ جین، گیان چند، ڈاکٹر، ''اردو کا اپنا عروض''، دہلی: انجمن ترقی اردو (ہند)، ۱۹۹۰ء

۴۔ چشتی، عنوان، پروفیسر، ''عروضی اور فنی مسائل''، نئی دہلی: مطبع لبرٹی آرٹ پریس، ۱۹۸۵ء